52814 ـ بہنوئی كا سالی كے گھر میں رات بسر كرنا

سوال

میری بہن اور بہنوئی ہمارے ہاں رات بسر كرتے ہیں، اور میں ابھی تك غیر شادی شدہ ہوں، اس سے بڑھ كر یہ ہے كہ فلیٹ دو كمروں اور ایك لاؤنج پر مشتمل ہے، كیا ان كا ہمارے ہاں رات بسر كرنا شرعا حرام ہے، كیونكہ ابھی تك میری شادی نہیں ہوئی، اور بہنوئی كی موجودگی گھر میں اسے ساری جگہ استعمال كرنے كا باعث بنتی ہے، اور كیا گھر سے باہر اس كے ساتھ كچھ ضروریات پوری كرنا حرام ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ كا بہنوئی آپ كے لیے غیر محرم اور اجنبی ہے، اس لیے آپ دونوں كا خلوت كرنا جائز نہیں، اور نہ ہی محرم كے بغیر آپ دونوں اكٹھے بیٹھ سكتے ہیں، اور نہ ہی گھر سے باہر جا سكتے ہیں، اور نہ آپ اس كے سامنے چہرہ ننگا كر سكتی ہیں، بہنوئی كا حال بالكل كسی دوسرے اجنبی شخص كی طرح ہی ہے.

مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

" بہنوئی عورت كے محرم میں شامل نہیں ہوتا، بلكہ وہ سالی كے لیے اجنبی اور غیر محرم ہی شمار ہو گا، نہ تو سالی بہنوئی كے سامنے اپنا چہرہ ننگا كر سكتی ہے، اور نہ ہی اس سے مصافحہ كر سكتی ہے، اور نہ خلوت، اور نہ ہی اكیلی اس كے ساتھ سفر كر سكتی ہے، اس كی حالت بالكل كسی دوسرے اجنبی شخص جیسی ہی ہے.

لیكن اگر سالی اپنے كسی محرم مرد كے ساتھ مل كر بہنوئی كے ساتھ ضرورت كی بنا پر باپرد ہو كر بیٹھے تو اس میں كوئی حرج نہیں " انتہی.

دیكھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 420).

اور اسی طرح فتاوی اللجنۃ میں درج سوال بھی مذكور ہے:

میں اور میری بھتیجی (بھائی كی بیٹی) ہم دو بھائیوں سے شادی شدہ ہیں، اور میں اس كے چچا كی بیٹی ہوں، قدیم وقت سے ہی ہم ایك ہی گھر میں رہائش پذیر ہیں، اور میں اپنے خاوند كے بھائی كے ساتھ پورا پردہ كر كے نہیں بیٹھتی، بلكہ میرا چہرہ ننگا ہوتا ہے، لیكن بے پرد نہیں ہوتی تو اس عمل كا حكم كیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی چچا زاد کے خاوند سے، اور اپنے بہنوئی سے، اور اپنی بھیتجی کے خاوند سے پردہ کرے، اور ان کے سامنے چہرہ ننگا نہ کرے، کیونکہ یہ سب اس کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں، اس لیے اس کے لیے ان کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، جس طرح دوسرے اجنبی مردوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ چہرہ تو سب سے بڑے ستر میں شامل ہوتا ہے جس کا مردوں سے چھپانا واجب ہے؛ کیونکہ یہ چہرہ ہی فتنہ اور دیکھنے کا باعث ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 160).

اور جب مکمل حفاظت اور اللہ تعالی کے حرام کام کے ارتکاب سے اجتناب اور امن ہو تو پھر ا سکا ان کے پاس صرف فی ذاتہ رات بسر کرنا حرام نہیں.

لیکن .... جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ گھر تنگ ہے، اس لیے آپ کی بہن اور بہنوئی کو کوئی اور رہائش تلاش کر کے وہاں منتقل ہو جانا چاہیے ۔ اگر وہ مستقل آپ کے پاس رہائش پذیر ہیں ۔ یا پھر اگر وہ صرف تمہیں ملنے آتے ہیں ۔ اور اس صورت میں آپ کے پاس رہتے ہیں ۔ تو اس مدت میں انہیں کمی کرنی چاہیے، اور اس سارے اوقات میں آپ بہنوئی سے پردہ کرنے میں کوتاہی سے کام مت لیں، چاہے آپ کے لیے ایسا کرنے میں مشقت بھی ہو، کیونکہ یہ تو اللہ تعالی کا حکم ہے، اور وہ اپنے بندوں کی حالت کا زیادہ علم رکھتا ہے.

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (40618) اور (13728) اور (13261) اور (13261) اور (6408) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .